سوال

(107) مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے نماز ظہر قبل از وقت پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے اگر نماز ظہر زوال آفتاب سے پہلے پڑھ لی جائے تو اس کا شرعی حکم کیا ہے کیا اسے دوبارہ پڑھنا ہوگا یا وہ ہی نماز کافی ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبل از وقت نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ ایسا کرنے سے فرضیت ادا نہیں ہوگی، بلکہ وقت کے بعد دوبارہ پڑھنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''بے شک نماز اہل ایمان پر وقت مقرر پر ادا کرنا ضروری ہے۔'' [النساء:۱۰۳]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ظہر کو بایں الفاظ میں بیان کیا ہے ''ظہر کا وقت جب سورج ڈھل جائے'' [صحیح مسلم، المساجد:٦١٢]

قرآنی آیت اور ارشاد نبوی کے پیش نظر اگر کسی نے مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے نماز ظہر کو زوال آفتاب سے پہلے پڑھ لیا تو اسے دوبارہ پڑھنا ہوگا، قبل از وقت پڑھی ہوئی نماز نفل ہوجائے گی، یعنی اسے نفل نماز کا ثواب مل جائے گا، لیکن موجودہ دور کی ایجادات نے ہمیں سورج کے طلوع وغروب اور زوال سے آزاد کردیا ہے، آج ہر انسان کے پاس گھڑی ہے اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس سے سورج کی روشنی تو متاثر ہو سکتی ہے لیکن گھڑیاں متاثر نہیں ہوتی ہیں جو ہمیں اوقات نماز سے مسلسل آگاہ کرتی رہتی ہیں۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:146